سوال

(207) سترہ مستحب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازی کے آگے بیٹھا ہوا آدمی جسے نمازی نے سترہ بنا رکھا ہے اگر اُٹھ کر چلا جائے تو کیا نمازی سترے کے حصول کے لیے آگے یا دائیں بائیں چل سکتا ہے؟ اور اگر چل سکتا ہے تو کتنی صفوں تک چل سکتا ہے؟ نیز کیا سترہ واجب ہے یا مستحب؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں چل سکتا۔ مستحب ہے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں مصروف تھے اور دروازہ بھی بند تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (حالتِ نماز میں) چلے حتیٰ کہ دروازہ کھول کر پھر اپنی جگہ واپس لوٹ گئے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں دروازہ قبلہ کی طرف تھا۔ (ابو داوٗد، کتاب الصلاۃ، باب العمل فی الصلاۃ، نسائی، کتاب الافتتاح، باب المشی أمام القبلة، ترمذی، أبواب الصلاۃ، باب ما یجوز من المشی والعمل فی صلاۃ التطوع)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں ایک گدھی پر سوار ہو کر آیا اس زمانہ میں، میں بالغ ہونے والا ہی تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، لیکن دیوار آپ کے سامنے نہ تھی میں صف کے بعض حصہ سے گزر کر سواری سے اُترا اور میں نے گدھی کو چرنے کے لیے چھوڑ دیا۔ اور صف میں داخل ہو گیا۔ پس کسی نے مجھ پر اعتراض نہیں کیا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سترہ مستحب ہے۔ (بخاری، کتاب الصلاۃ، باب سترة الامام سترة من خلفه)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ